پارسائے عشق از مریم زیب

WWW.NOVELSCLUBB.COM

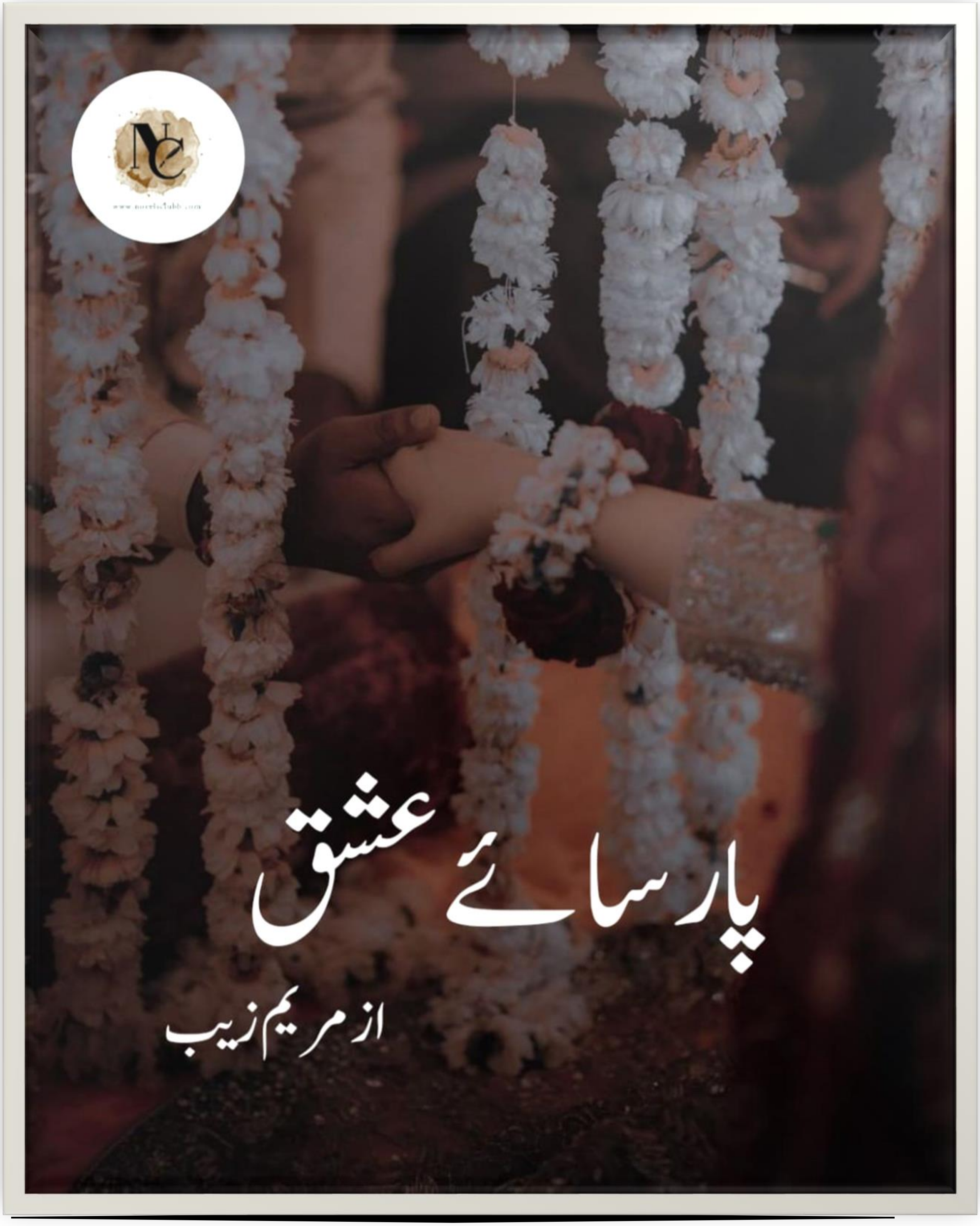

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

پارسائے عشق

از مریم زیب

www.novelsclubb.com

پارسائے عشق

از مریم زیب

قسط نمبر:04

کوئی کافی پیئے گا؟"شیری پوچھ رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

ہمم"دونوں نے مصروف انداز میں بیک وقت جواب دیا۔

ٹھیک ہے کوئی بھی بنالے مجھے کوئی مسئلہ نہیں بس میری کافی میں چینی کم ڈالنا۔"

دونوں نے گھور کر اسے دیکھا۔ مگر اسے فرق کہاں پڑتا تھا فون میں گھس گیا۔

ٹھیک ہے تم کام کرمیں بنا کے لاتا ہوں۔" مکرم کہتا کیچن میں چلا گیا۔

صوفیہ ابھی اس وقت ان کے فلیٹ میں موجود تھی۔ پراجیکٹ پر کام جاری تھا۔ مسلسل اور لگاتار کام کرنے کے باوجود بھی ابھی کئی کام باقی رہتا تھا۔

لاؤنج میں بیٹھے وہ تینوں ہی کام کر رہے تھے۔ بلکہ نہیں۔۔۔ وہ دونوں۔ شیری ان کو بس اپنی عقل سے بڑے بڑے مشورے دے رہا تھا کہ یہ کام ایسے کرو ایسے نہیں تم لوگ غلط کر رہے ہو یہ وہ۔ اس کے علاوہ وہ کچھ نہیں کر رہا تھا۔

لاؤنج میں صوفے ایک دائرے کی صورت میں پڑے تھے۔ جبکہ درمیان میں کالین اور اس پہ چھوٹا سے ٹیبل تھا۔ سامنے کی طرف کو ٹی وی تھا۔ جبکہ دوسری جانب کیچن اور ایک طرف دو بیڈ رومز اور ایک طرف باہر جانے کا راستہ تھا۔

صوفیہ اور مکرم نیچے بیٹھے کام کر رہے تھے جبکہ شیری اوپر صوفے پہ براجمان تھا۔

صوفیہ کو پیاس محسوس ہوئی تو جگ میں دیکھا پانی ختم تھا۔وہ اٹھی اور کیچن کی جانب چل دی۔مکرم وہاں کافی بنانے میں مصروف تھا۔اس نے قدموں کی چاپ سنی اور پیچھے مڑ کے دیکھا۔

بلیک پینٹ شرٹ کے اوپر بلیک ڈینم جیکٹ پہنے،ڈارک براؤن بال گھنگریالے کر کے پیچھے کو ڈال رکھے تھے۔نیلی بڑی آنکھیں ان پہ چھاؤں کرتی گھنی پلکیں۔ چھوٹی اٹھی ہوئی ناک،سفید رنگت اور گلابی ہونٹ۔خوبصورتی کی اعلیٰ مثال تھی وہ۔

مکرم نے آج پہلی دفعہ غور سے اسے دیکھا۔صوفیہ کھنکھاری۔مکرم ہوش میں آتا واپس مڑا۔

www.novelsclubb.com

یہ گوری بلی اتنی پیاری کب سے ہوگئی۔وہ خود سے مخاطب تھا۔صوفیہ ہاتھ میں پانی کا گلاس تھامے وہیں کاؤنٹر پر ٹک گئی۔

پانی پینے کے بعد اس نے اس کی جانب دیکھا اور پوچھا۔

تو کب لا کر دے رہے ہو تم اپنی ہولی بک؟"

تم واقع سیریس ہو؟"اس نے سنجیدگی سے پوچھا۔

ہاں میں نے سوچا کیوں ناں چھوٹا موٹا ایڈونچر ہی سہی۔"

یہ ایڈونچرز کرنے کی چیز نہیں ہے۔دل وروح کا معاملہ ہے۔"

چلو دیکھتے ہیں پھر جیت کس کی ہوتی ہے۔"

ہمم" کہہ کر وہ دوبارہ مصروف ہو گیا۔

سنو۔" وہ دوبارہ بولی۔مکرم نے اس کی جانب دیکھا مگر بولا کچھ نہیں۔

www.novelsclubb.com

ہمارا لاسٹ سمیسٹر ہے اس کے بعد تم کیا کرنے کا ارادہ رکھتے ہو؟"

پاکستان جاؤں گا واپس اپنے پیاروں کے پاس۔"اس نے گہری سانس لیتے ہوئے کہا۔اس کے لہجے سے خوشی جھلک رہی تھی۔

وہاں جا کر کیا کرو گے ؟"

پولیس جائن کروں گا۔"

انٹرسٹنگ"

ہمم بچپن سے مجھے شوق رہا ہے اس کا۔"

مجھے بھی یہ فیلڈ پسند ہے۔ مگر میں خود کیلئے یہ پریفر نہیں کرتی۔"

اور وہ کیوں ؟"

مجھے لگتا ہے یونیفارم مردوں پر زیادہ جچتی ہے۔"

وہ ہلکا سا ہنسا۔

یہ کیسی لاجک ہوئی۔"

بس میری اپنی ہی لاجکس ہوتی ہیں۔"

www.novelsclubb.com

اچھا چلو کافی تیار ہے۔" وہ ایک کپ اسے تھماتے باقی کے دونوں خود پکڑے باہر آ گیا۔

کہیں گھومنے نہ چلیں؟"

باہر آتے ہی شیری صاحب نے اپنی فرمائش سنائی۔

کس خوشی میں؟"

کام کر کر تھک گئے ہیں۔ تھوڑی بہت انجوائمنٹ بھی ہونی چاہیے ناں۔"

اچھا تو یہ تم کہہ رہے ہو۔"

میں تو تم لوگوں کیلئے کہہ رہا تھا۔" اس نے نہ ہونے والی شرمندگی سے کہا۔

www.novelsclubb.com

کوئی ضرورت نہیں ہے۔" مکرم نے صاف انکار کر دیا۔

یار پلیز چلتے ہیں ناں پراجیکٹ کی وجہ سے تم مجھے بھی وقت نہیں دے رہے۔" وہ اب کوئی روٹھی محبوبہ دکھائی دے رہا تھا۔

میری بیوی ہو بھی نہیں تم۔" مکرم نے بھی بغیر کسی احساس کے کہا۔

اچھا ناں کل ایک بڑ تھڈے پارٹی ہے وہاں چلتے ہیں۔" اس نے جیسے مشورہ دیا۔

کس کی ؟'مکرم نے پوچھا۔

یار وہی لڑکا جو ہر وقت لڑکیوں کے درمیان گھسا رہتا ہے۔ مرد نام کی شے سے ہی روشناس نہیں ہے وہ تو۔ "

ہاں تو؟"

تو کیا۔ کل میں نے پہلی دفعہ اسے شیری دا گریٹ مرد کے ساتھ روشناس کروایا۔ اور اس نے مجھے انوائیٹ کر دیا۔ مجھے لگتا ہے اب وہ بہت جلد اپنے دوستوں میں مردوں کا اضافہ کرے گا۔ کیونکہ مجھ سے مل کر اسے مردوں کا اندازہ تو ہو ہی گیا ہو گا۔ "

وہ ایسے فخر سے کہہ رہا تھا جیسے کوئی بہت ہی بڑا مارکہ مار دیا ہو۔

www.novelsclubb.com

لیکن پھر بھی جانے کی کوئی تک نہیں بنتی۔"مکرم پھر بھی انکاری تھا۔

یار پلیززززز۔"اس نے معصومانہ انداز میں امید بھری نگاہیں اس پر ٹکاتے ہوئے کہا۔

مکرم نے صوفیہ کی جانب دیکھا۔جواباً اس نے کندھے اچکا دیے۔

ٹھیک ہے کتنے بجے ہے پارٹی؟"

رات آٹھ بجے"اس نے جلدی سے کہا اس سے پہلے وہ مکر ہی نہ جائے کہیں۔

پھر تو ہم صبح میں بھی تو کام کر سکتے ہیں ناں۔"مکرم بولا۔

یار میں نہیں کر رہا تم لوگوں کے ساتھ کوئی بھی کام۔خود ہی کر لو اتنا ہی شوق ہے تو۔"وہ مکمل ناراض دکھائی دے رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

تم کرتے بھی کہا ہو۔اور ویسے بھی یہاں فارغ وہ کر کیا کرو گے؟"

تمہیں کس نے کہا میں فارغ ہوں؟ سیلون جاؤں گا کوئی اپنی ڈینٹنگ پینٹنگ کرواؤں گا۔"

اس کی برتھڈے ہے تم نے تو اپنا ولیمہ ہی سمجھ لیا۔"

ہاں جو بھی سمجھو۔"

اچھا ٹھیک ہے کافی وقت ہو گیا ہے پہلے تم لوگ مجھے ڈراپ کر کے آؤ۔"

صوفیہ بولی۔

ہاں چلو کافی ٹائم ہو گیا ہے۔"

پھر وہ لوگ فلیٹ سے باہر آ گئے۔ مکرم نے ڈرائیونگ سیٹ سنبھالی۔ صوفیہ فرنٹ سیٹ پہ بیٹھنے ہی لگی تھی کہ شیری تیزی سے بھاگتا ہوا آگے آیا اور بیٹھ گیا۔

www.novelsclubb.com

اوہیلو میں نے بیٹھنا ہے یہاں۔ تم اٹھو پیچھے جاؤ۔"

کیوں جی ہمارا بھی پورا حق ہے بیٹھنے کا۔"

تم بس پیچھے جاؤ میں آگے بیٹھوں گی۔"

اور وہ کس خوشی میں؟"

کیونکہ میں لڑکی ہوں۔"

باجی ویمن کارڈ یہاں کھیلنے کی ضرورت نہیں ہے۔"شیری بولا۔

اور میں نے کل ہی کسی کہ منہ سے سنا تھا۔۔۔

Always respect the person not the gender

مکرم نے بھی گردن باہر نکالتے گفتگو میں حصہ لیا۔

صوفیہ کو ایک دم اپنی بیوقوفی کا احساس ہوا۔

www.novelsclubb.com

جی بالکل مرد اور عورت دونوں برابر ہوتے ہیں۔"شیری نے مکرم کو جب اپنی سائیڈ دیکھا تو مزید چوڑا ہو گیا۔

ہیں ناں۔۔۔"مکرم بولا۔"اس لئے تم دونوں ہی پیچھے بیٹھو گے۔"وہ بھی مکرم تھا۔

اٹھواور دونوں پیچھے بیٹھو۔"وہ تیزی سے بولا۔صوفیہ کو ہنسی آنے لگے۔

یار اب یہ کیا بات ہوئی؟تو میرا یار ہے یا اس کا؟"وہ رونے والا ہو گیا تھا۔اتنا ظلم اور زیادتی صرف مکرم ہی اس کے ساتھ کرتا تھا۔

تمہیں سمجھ نہیں آرہی کیا؟"اب کی بار اس نے غصے سے کہا۔

اچھاناں جارہا ہوں۔"شیری اس کا غصہ دیکھتے فوراً سنبھلتے ہوئے پیچھا آکے بیٹھا۔ جبکہ صوفیہ پہلے سے ہی بیٹھ چکی تھی۔اسے اس کے اپنے ہی ڈائیلاگ نے مات دے دی تھی۔اس کے علاوہ اس کے پاس کوئی چارہ بھی نہیں تھا۔

شیری نے بیٹھتے ہوئے اس کا چہرہ دیکھا۔وہ اسے چڑاتے ہوئے منہ بنا رہی تھی۔

شیری کو مزید رونا آگیا۔اس نے منہ بناتے ہوئے شیشے کی طرف منہ موڑ لیا۔

www.novelsclubb.com

☆☆☆☆☆☆☆

"جی بابا آپ نے بلایا؟"

اکراش دھیرے سے مسکراتی ان کے کمرے میں داخل ہوئی۔اور بیڈ کے سامنے پڑے صوفے پہ بیٹھی۔اسحاق صاحب اور ان کی بیگم بیڈ پہ پہلے سے براجمان تھے۔

www.novelsclubb.com

"ہاں ایک ضروری بات کرنی تھی آپ دونوں سے۔"

اسحاق صاحب نے جواب دیا۔اکراش نے اپنی امی کی جانب دیکھا۔انھوں نے جواباً کندھے اچکا دیے یعنی وہ بھی اس بات سے لاعلم تھیں۔

ایک ایسی بات ہے جو تم دونوں میں سے کوئی نہیں جانتا۔یا شاید ہی میرے علاوہ کوئی جانتا ہو۔"

انھوں نے آہستہ آہستہ بات کرنا شروع کی۔

www.novelsclubb.com

مجھے نہیں پتا اس سب کے بعد تم دونوں کا ری ایکشن کیا ہوگا۔مگر مجھے لگتا ہے اب یہ سب بتانا ضروری ہو گیا ہے۔"

انھوں نے کہنے کے بعد ان دونوں کے تاثرات جانچنے کیلئے دونوں کی جانب نگاہ پھیری۔

مگر دونوں کہی خاموشی سے سنے جا رہی تھیں۔

میں نے اس سے پہلے ایک اور شادی کر رکھی ہے جس سے میرے دو بچے اور ہیں۔ پیرس رہتے ہیں۔"

www.novelsclubb.com

انھوں نے ہمت جمع کی اور ایک ہی سانس میں کہہ ڈالا۔

اکراش اور بیگم اسحاق نے یکدم ایک دوسرے کی جانب دیکھا۔شاید یہ جاننے کیلئے کہ اگلا بندہ سن کے دکھی تو نہیں ہوا۔ مگر اس ایک نظر کے ملاپ نے اس بات کو واضح کردیا کہ دونوں ہی اس بات سے پہلے سے ہی واقف تھیں۔

مطلب تینوں لوگ اس بات سے آشنا تھے مگر فرق اتنا تھا کبھی ایک دوسرے سے اس متعلق گفتگو نہیں کی گئی تھی۔

اسحاق صاحب نے گردن اٹھا کر ان کی جانب دیکھا۔اکراش زخمی مسکراہٹ چہرے پہ سجائے خاموش تھی۔

www.novelsclubb.com

آپ لوگ پہلے سے واقف تھیں اس بات سے ؟"

انھوں نے بیک وقت دونوں سے ایک ہی سوال پوچھا۔

کسی نے جوب نہ دیا۔

تھوڑے لمحوں کی خاموشی کے بعد اکراش بولی۔

www.novelsclubb.com

بابا مجھے نہ سہی ماما کو ہی بتا دیا ہوتا۔ ہم نے کیا کر لینا تھا۔اس سب کے بعد ہم کیا ہی کر سکتے تھے۔"

لہجہ بھرپور اداسی لیے ہوئے تھا۔

وہ آپ کی پہلی بیگم تھیں۔آپ ان سے اتنا عرصہ دور رہے۔بچے بھی کتنا ترستے ہوں گے آپ کو۔آپ ہمیں بتا دیتے تو زندگی بہت پہلے ہی آسان ہو جاتی۔"

بیگم اسحاق رشک سے اپنی بیٹی کو دیکھ رہی تھیں۔ہاں اس کی پرورش انھوں نے کی تھی۔وہ اس بات کو جانتی تھیں مگر اکراش کے سبب کبھی منظر عام پر اس بات کو نہیں لائیں۔کہ کہیں اسے دکھ نہ ہو۔مگر آج اس کا یہ ری ایکشن دیکھ کر انھیں دلی سکون ملا تھا۔

www.novelsclubb.com

خیر اب تو بلوالیں انھیں ادھر۔مجھے خوشی ہو گی ان سے مل کر۔"

اس نے مسکرا کر کہا۔اسحاق صاحب بھی جواباً مسکرائے۔

انشاءاللہ بہت جلد لے آؤں گا۔مگر وہ خود راضی نہیں ہیں۔میں نے بھی کبھی اتنا زور نہیں دیا تھا مگر اب جب تم لوگ مان گئے ہو تو میں پوری کوشش کروں گا انھیں یہاں لانے کی۔"

www.novelsclubb.com

اکراش مسکراتی انھیں شب بخیر کہتی باہر کو آگئی۔یہ صرف وہی جانتی تھی اس وقت اس کی ماں پر کیا بیت رہی ہو گی۔

بہت صابر بچی ہے۔" بیگم اسحاق نے سارے منظر میں پہلی دفعہ کچھ کہا۔

تم پر گئی ہے۔" اسحاق صاحب نے جواب دیا۔

آپ اگر مجھے پہلے بتادیتے تو کیا ہی بات ہوتی۔"

مجھے ڈر تھا تمہیں دکھ پہنچے گا۔"

www.novelsclubb.com

دکھ تو اب بھی پہنچا ہے۔" اس پر اسحاق صاحب نے سر جھکا دیا۔

اچھا ٹھیک ہے ریلیکس ہو جائیں اب اتنے بھی چھوٹے دل والے لوگ نہیں ہیں ہم۔" بیگم اسحاق نے شرارتاً کہا۔

ہاں وہ تو دِکھ گیا مجھے۔" انھوں نے بھی ہنستے ہوئے کہا۔

☆☆☆☆☆☆☆

"آپی ایک بات کرنی تھی آپ سے۔"

www.novelsclubb.com

شام کے وقت حجاب اور حمان باہر صحن میں بیٹھے شام کی چائے پی رہے تھی۔ جب اس نے حجاب کو مخاطب کیا۔

ہاں کہو کیا بات ہے؟"

حجاب نے ہاتھ میں پکڑا چائے کا کپ سامنے میز پر رکھا اور اس کی طرف متوجہ ہوئی۔

وہ میں نے آپ سے کہنا تھا کہ ۔۔۔ جیسا کہ آپ کو معلوم ہے گھر کے اخراجات کا اور دوسرے مسائل کا بھی۔ مجھے بھی اس بات کا اندازہ ہے میں ۔۔۔۔"

تمہیں کچھ چاہیے حمان؟" حجاب نے اس کی بات کاٹتے ہوئے کہا۔" اگر کچھ چاہیئے تو بتاؤ مجھے، جھجکو مت۔ اور تمہیں اخراجات کی فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے تمہیں کسی بھی چیز کی ضرورت ہو تم مجھے بتا سکتے ہو۔"

نہیں وہ بات نہیں ہے دراصل ۔۔۔"

حمان دیکھو میں تمہاری بہن بعد میں ہوں تمہاری دوست پہلے ہوں۔ تم مجھے کھل کے بتا سکتے ہو۔"

آپی مجھے کچھ نہیں چاہیے۔ جیسا آپ سمجھ رہی ہیں ویسا بالکل بھی نہیں ہے۔"

تو پھر کیا بات ہے حمان۔"

میں آپ کو بتانا چاہ رہا تھا مجھے ایک سٹور میں جاب ملی ہے۔آمدنی بھی کافی اچھی ہے۔ٹائمنگ بھی دوپہر سے شام تک ہے۔میں آپ کو یہی بتانا چاہ رہا تھا کہ آپ کو اب فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے آپ کا بھائی بڑا ہو گیا ہے۔آپ کا ہاتھ بٹا سکتا ہے۔"

حجاب نے اس کی جانب دیکھا۔وہ خوشی سے اسے بتا رہا تھا۔

اتنے بڑے کب سے ہو گئے ہو؟"

ارے آپی جس طبقے سے ہم تعلق رکھتے ہیں ناں وہاں بچوں کی عمریں چھوٹی رہ جاتی ہیں مگر وہ خود بہت بڑے ہو جاتے ہیں۔"

www.novelsclubb.com

حجاب نے اس کی جانب دیکھا اب وہ زخمی مسکراہٹ لیے اس سے بات کر رہا تھا۔

اب خود کو ہی دیکھ لیں۔آپ ہیں کتنی چھوٹی مگر لگتی سب کی دادی ہیں۔"

اس نے آخر میں ہنستے ہوئے کہا۔ حجاب بھی ہنس دی۔

بہن بھائی ہوتے ہی ایسی مخلوق ہیں۔ خود اداس ہوں گے تو باقی سب کو بھی کر دیں گے مگر جب خوش ہونے پہ آتے ہیں تو دنیا کی ہر شے ہنستی ہوئی معلوم ہوتی ہے۔

اپ کو کوئی اعتراض تو نہیں ناں آپی؟" اس نے جیسے اجازت چاہی تھی۔

اگر میں منع کر دوں تو کیا رک جاؤ گے۔"

آف کورس آپی بالکل بھی نہیں۔" حمان نے ہنستے ہوئے کہا۔

بد تمیز پھر پوچھ کیوں رہے تھے۔"

آپ کا ردعمل دیکھنے کیلئے۔"

مل گیا؟"

ہاں تھوڑا بہت۔" وہ پھر سے ہنسنے لگا۔ حجاب نے ہلکی سی چپت اس کے کندھے پہ لگائی اور خود بھی ہنسنے لگی۔

www.novelsclubb.com

دیکھو مجھے کوئی مسئلہ نہیں ہے بس بابا سے پوچھ لو۔"

پہلے ان سے ہی پوچھ کر آیا تھا۔انھیں کوئی مسئلہ نہیں ہے وہ بھی یہی کہہ رہے تھے کہ پہلے آپ سے پوچھ لوں۔"

ٹھیک ہے پھر کر لو لیکن پڑھائی میں کوئی حرج نہیں آنا چاہیے سمجھ آئی؟"

آپی پڑھائی کا نام لے کے اچھا خاصہ ماحول خراب مت کیا کریں۔"

شاباش شاباش اب یہ دن بھی آنے تھے۔"

فلحال تو شام ہے آپی۔"

حماننننن سدھر جاؤ تم۔"

انشاللہ ضرور۔"

یوں ایک اور حسین شام کا اختتام ہوا۔

www.novelsclubb.com

☆☆☆☆☆☆☆

یہ دیکھو اب یہ مکمل ہو چکا ہے مگر ایک آخری ٹچ دینا ہے اب اس کو۔"

صوفیہ مکرم سے مخاطب تھی۔ پراجیکٹ تقریباً مکمل ہو چکا تھا۔

ارے مجھے بھی بتا دو کچھ اس کے بیچ ہے کیا۔ کل کو ٹیچر کچھ پوچھ لے گا تو کیا کہوں گا؟"

شیری نے دھائی دی۔

ہاں تو بیٹے ساتھ مل کر کام کروانا تھا ناں۔ اب دو دن رہ گئے ہیں جہاں مرضی سے یاد کرو اسے۔" مکرم بولا۔

www.novelsclubb.com

تو میرا دوست ہے کہ نہیں سالے۔ لڑکی کیا آئی ہمارے بیچ تو تو ایسے بدلا ہے جیسے۔۔۔"

جیسے ؟"

جیسے آخری ٹائم پہ پاکستان کرکٹ ٹیم کی پرفارمینس بدل جاتی ہے۔"

توتو بھی انڈیا کی طرح پہلے سے مت اچھلا کرناں بعد میں چھوٹا سامنہ لے کر رہ

جاتے ہو۔"

اب ایسی بات بھی نہیں ہے۔"اس نے بیچارگی سے کہا۔

توپھر کیس۔۔"

تم لوگوں کے ساتھ میں بھی ہوں یہاں۔"صوفیہ نے بات ٹوکتے ہوئے کہا۔

تمہاری وجہ سے ہی ہورہا ہے یہ سب۔"شیری نے منہ بناتے ہوئے کہا۔

www.novelsclubb.com

میں نے کیا کیا ہے؟"

اب تم دونوں مت شروع ہو جاؤ خدارا۔"

اچھاٹھیک تم لوگ مکمل کرلوپراجیکٹ میں ذراتم لوگوں کی بھابھی ڈھونڈلاؤں۔"

منہ دیکھ کے بات کیا کرو۔ کس نے منہ لگانا ہے تمہیں؟"

اچھا تمہارا تو منہ اچھا ہے ناں۔ تم کیوں سنگل ہو پھر؟"

میں اپنی مرضی سے سنگل ہوں سمجھے۔"

ہونہہ مجبوری کا نام شکریہ۔" کہتا اندر بھاگ گیا۔

کیونکہ اسے پتا تھا مکرم نے اب نہیں چھوڑنا اسے۔

اچھا تم اب ادھر دھیان دو گے؟"

آپ ہی کی طرف دھیان ہے جی۔"

توبہ توبہ شیری کا اثر ہو گیا ہے تم پہ لگتا ہے۔"

www.novelsclubb.com

شیری کا اثر ہوا ہوتا ناں تو اس وقت تم میری بطور گرل فرینڈ ہر طرف جانی جا رہی ہوتی۔"

اتنا چھچھورا ہے کیا تمہارا دوست؟" اس نے حیران ہوتے ہوئے پوچھا۔

تمہاری سوچ ہے۔"

ویسے لگتے تم بھی اس سے کم نہیں ہو۔"

او گوری بلی میں نے تم پہ کونسی لائن ماری ہے؟"اس نے گھورتے ہوئے پوچھا۔

ماری تو نہیں لیکن ارادے پورے ہیں تمہارے۔"

اللہ خوشیاں دے خوش فہمیاں نہ دے۔"

تم اپنا ڈائیلاگ چینج کرو گے؟"

تم باتیں ہی ایسی نہ کیا کرو پھر۔"

تم اتنی سیلف ابسیسڈ ہو ہی کیوں اتنی کوئی خاص پیاری بھی نہیں ہو۔"

www.novelsclubb.com

اس نے اس کا جائزہ لیتے ہوئے کہا۔

تم نے دیکھا ہی کہاں ہے مجھے ابھی غور سے۔"

ابھی دیکھ لیتے ہیں۔"

صوفیہ نے چہرا مزید اس کی جانب موڑا اور ہاتھ تھوڑی کے نیچے رکھ کر نزاکت سے اس کو دیکھنے لگی۔

کچھ لمحوں تک تو مکرم کی نظروں میں بھی حرکت نہ ہوئی۔ پھر سنبھلتے ہوئے بولا۔

ہاں ٹھیک ہے تھوڑی بہت تو ہو پیاری یہ بات تو ماننے والی ہے۔"

دیکھا میں نے کہا تھا ناں میں ہوں ہی پیاری۔" وہ اترا کر بولی۔

بس کرو دولڑکی پراجیکٹ پر دھیان دو۔"

پھر وہ باقی کا کام دیکھنے لگے۔

www.novelsclubb.com

صوفیہ لیپ ٹاپ سامنے رکھے غور سے اسکرین کی جانب دیکھ رہی تھی۔ جبکہ مکرم اب بغور اس کو دیکھ رہا تھا۔ گھنگریالے بال اس کی پشت پہ پھیلے ہوئے تھے۔ مکرم کے لبوں پر مسکراہٹ تھی جس سے وہ بالکل انجان تھا۔

یکدم اندازہ ہونے پر اس نے سر جھٹکا اور اسکرین کی طرف متوجہ ہوا۔ جہاں وہ پہلے سے ہی اسے کچھ دکھا رہی تھی۔

قرآن پڑھا تم نے ؟" وہ اپنی ہی رو میں بولا۔

صوفیہ نے پہلے نا سمجھی سے اس کی جانب دیکھا پھر سر ہلکے سے ہلا یا۔

کیا پڑھا اس میں ؟"

صوفیہ نے اس کی جانب دیکھا پھر آہ بھرتے ہوئے لیپ ٹاپ کی اسکرین بند کی۔

میں نے وہاں ایک لائن پڑھی۔

"اور ہم دیکھ رہے ہیں تمہارا بار بار آسمان کی طرف منہ کرنا۔"

www.novelsclubb.com

اسکا کیا مطلب ہوا؟"

تمہیں اس میں مشکل کیا لگا؟"

مجھے مشکل نہیں لگا مگر مجھے آسان بھی نہیں لگا۔"

قرآن ہے ہی ایسا یہ صرف اس کی سمجھ میں آتا ہے جو اس کو سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں۔"

اس کو سمجھنے والے کون ہیں پھر؟"

وہ جنہیں سکون قلب چاہیے۔"

ڈپریشن کے مریض؟"

ہاں وہ بھی اس کے علاوہ باقی لوگ بھی۔"

اور وہ باقی کیوں لیتے ہیں جب کہ وہ ڈپریس ہی نہیں؟"

تم نے کبھی غور کیا ہے ہماری زندگی میں کبھی کبھی ایسا وقت بھی آتا ہے جب سب کچھ بالکل ٹھیک چل رہا ہوتا ہے وہ وقت ہمیں خوشی دے رہا ہوتا ہے مگر ہم خوش نہیں ہو پاتے ہیں۔ ہمیں پتا ہوتا ہے کچھ بھی غلط نہیں ہے ہماری زندگی میں مگر پھر بھی دل مردہ ہوا ہوتا ہے۔ کبھی دوستوں سے ملتے ہیں کبھی گانے سنتے ہیں یاں پھر

www.novelsclubb.com

کوئی اور ایکٹیویٹی کر کے ہم چاہتے ہیں کہ ہمارا موڈ ٹھیک ہو جائے حالانکہ موڈ تو خراب ہوتا ہی نہیں ہے۔"

ہم موڈ ٹھیک نہیں کرتے ہم اسے خوشگوار بناتے ہیں۔"صوفیہ بات کے درمیان میں بولی۔

اگیزیکٹلی ہم ٹھیک موڈ کو مزید ٹھیک نہیں کرتے بلکہ اسے خوشگوار بنانے کی کوشش کرتے ہیں۔قرآن ہمیں اسی میں مدد دیتا ہے۔جیسے ٹھیک موڈ کو خوشگوار بناتے ہیں ویسے ہی اپنی خوشحال زندگی کو پر سکوں بنانا بھی اسی چیز کو کہتے ہیں۔"

اس نے اسے اہستہ سے سمجھاتے ہوئے کہا۔

اور جہاں تک بات ہے اس آیت کی تو اس کا مطلب یہ ہے کہ جب تم اللہ سے کچھ مانگتے ہو۔تو وہ کبھی بھی رائیگاں نہیں جاتا۔وہ سب نوٹ کر دیا جاتا ہے اور عین

وقت پر جب تمہیں اس کی سب سے زیادہ ضرورت ہوتی ہے جب وہ وقت تمہارے لئے بالکل صحیح ہوتا ہے وہ تمہیں نواز دیا جاتا ہے۔"

وہ سب ہمیں اسی وقت کیوں نہیں مل جاتا جب ہم مانگ رہے ہوتے ہیں؟"

اس میں بھی اللہ کی مصلحت ہوتی ہے۔ ہو سکتا ہے وہ چیز ہی تمہارے لئے صحیح نہ ہو یا وہ وقت ہی ٹھیک نہ ہو۔ تو وہ تمہیں تب نوازتا ہے جب سب کچھ تمہارے حق میں ٹھیک ہوتا ہے اور اگر وہ نہیں ہوگا تو وہ قطعاً تمہیں نہیں ملے گی پھر چاہے تم اس کیلئے کتنا ہی تڑپو۔ لیکن اللہ اس حال میں بھی اپنے بندے کو نہیں تنہا چھوڑتا وہ اسے اس چیز سے بڑھ کر نوازتا ہے۔ اور اتنا نوازتا ہے کہ اس کا بندہ خوش ہو جاتا ہے۔ پھر تمہیں کوئی غم یا گلا شکوہ نہیں رہتا۔"

www.novelsclubb.com

میں اب سوچتی ہوں اسلام اتنا انٹرسٹنگ ہے میں نے اسے پڑھنے میں دیر کیوں کر دی۔" وہ اداسی سے کہہ رہی تھی۔ مکرم کو خوشی ہوئی۔

میں نے کہاناں ہر چیز اپنے وقت پر ہی ہوتی ہے۔ تمہارا وقت ابھی لکھا گیا تھا تو تم پہلے کیسے پڑھ لیتیں؟"اس نے مسکراتے ہوئے کہا۔ وہ بھی مسکرا دی۔

فلحال پراجیکٹ مکمل ہو جائے میرے لئے یہی کافی ہے۔ قسم سے بہت تھک گئی ہوں۔"اس نے کندھے آہستہ سے دباتے ہوئے کہا۔

مکمل ہی سمجھو بس تھوڑا سا ہی تو رہتا ہے۔"

ہاں ناں۔" پھر باقی کا ادھورا کام نپٹانے لگے۔

☆☆☆☆☆☆☆

www.novelsclubb.com

یار اب چلتے ہیں کافی دیر ہو چکی ہے۔" اکراش کہتی آگے بڑھی۔

چھٹی کہ وقت وہ لوگ یونی سے نکل رہی تھیں۔

یار رک جاتے ہیں ناں ابھی تھوڑی دیر تک، تم لوگ آخر گھر جا کر کرتی کیا ہو؟"

راحت سب سے اکتا کر پوچھ رہی تھی۔

بہن تمہاری طرح ہر کوئی ویلا نہیں ہوتا۔" اکراش نے جواب دیا۔

ہاں یار اب نکلتے ہیں مجھے آگے ہی کافی دیر ہو چکی ہے میں نے اکیڈمی بھی جانا ہے تھوڑی دیر میں۔" حجاب بولی۔

ارے تم اس کی ٹینشن نہ لو میں چھوڑ آؤں گی تمہیں۔" منت فراخ دلی سے بولی۔

نہیں شکریہ اس کی ضرورت نہیں ہے میں چلی جاؤں گی مگر تم لوگ زرا جلدی کرو۔"

ارے حجاب اچھی خاصی آفر کو نہیں ٹھکراتے منت کہہ رہی ہے تو مان جاؤ ناں مجھے ایسی آفر ملے میں تو کبھی رد نہ کروں۔" راحت اس کو لالچ دے رہی تھی۔ حجاب ہنس دی۔

تمہارا کچھ نہیں ہو سکتا۔اچھا چلو ٹھیک ہے چلی جاؤں گی تم لوگوں کے ساتھ۔"

حجاب رضامند ہوتے ہوئے بولی۔

ہاں ٹھیک ہے میں زرا سنی کو کال کر لوں۔پہلے وہ تمہیں چھوڑ دے پھر ہم لوگ گھر چلے جائیں گے۔"منت فون کو کان کے ساتھ لگاتی زرا ہٹتی دور ہو تی گئی۔

اچھا جی چلو ہمیں بھی ہمارے سئیاں جی لینے آگئے ہیں ہم بھی چلتے ہیں۔"راحت شرمانے کا ڈرامہ کرتی ان کو بائے بولتی چلی گئی۔

اکراش اور حجاب اس کی حرکت پہ ہنسنے لگیں۔

اکراش کو بھی بابا لینے آئے تو وہ بھی چلی گئی۔حجاب وہاں اکیلے کھڑے ہو کر انتظار کرنے لگی جب اسے کسی نے پیچھے سے مخاطب کیا۔

وہ فوراً مڑی۔سامنے کھڑا فرد اسے کسی کی مشابہت لگا۔اس کے چہرے کے نقوش۔۔۔اسے لگا اس نے وہ شخص پہلے کہیں دیکھ رکھا ہے۔

جی؟"اس نے پوچھا۔

میں سنی، منت کا کزن۔آپ آجائیں وہ آپ کا گاڑی میں انتظار کر رہی ہے۔" سنی نے دھیرے سے کہا۔

اوکے چلیں۔" دونوں چلتے ہوئے گاڑی میں آکر بیٹھے۔منت اور حجاب پیچھے بیٹھیں جبکہ سنی نے ڈرائیونگ سیٹ سنبھالی۔

حجاب اور منت آپس میں باتیں کیے جا رہی تھیں۔جنت کبھی باہر دیکھتی تو کبھی اس کی جانب کہ ایک دم اس کی نظر فرنٹ مرر میں پڑی۔سنی کی ہیزل آنکھیں اسی کی جانب متوجہ تھیں۔اس کے دیکھنے پر فوراً حرکت میں آئیں۔حجاب کو ان ہیزل آنکھوں سے کسی اور کی پرچھائی یاد آئی۔یہ دونوں اتنے ہم شکل کیوں تھے آخر یا

صرف اس کو لگ رہا تھا۔اس نے اپنے آپ کو ڈپٹا۔اس کو ہر جگہ وہ دکھائی دینے لگا تھا۔

گھر پہنچتے ہی اس نے دونوں کو اندر آنے کی دعوت دی مگر منت نے معذرت کرلی۔

آئیں گے انشاللہ ضرور پھر کسی دن۔ابھی تم جاؤ تمہیں ویسے بھی دیر ہو رہی تھی ناں اکیڈمی کیلیئے۔"اس نے مسکراتے ہوئے کہا۔

حجاب بھی انھیں الوداع کہتی اندر کو بڑھ گئی۔منت پھر اٹھ کر فرنٹ سیٹ پر آگئی۔

تمہاری دوست اتنی چپ چپ کیوں رہتی ہے آخر؟"سنی اب مخاطب تھا۔

ایسی تو کوئی بات نہیں۔شاید تمہارے سامنے جھجک رہی ہو گی۔ورنہ بہت اچھی اچھی باتیں کرتی ہے وہ، کسی دن بتاؤں گی۔"

منت نے اس کی سائیڈ لیتے ہوئے کہا۔

میں کون سا کھا جاؤں گا اسے۔"اس نے ہنستے ہوئے کہا۔

www.novelsclubb.com

کوئی پتا بھی نہیں ویسے تمہارا۔اور میری دوست پر سے دھیان ہٹاؤاور سامنے دیکھ کے گاڑی چلاؤ۔"

وہ بھی چپ ہوتا آرام سے گاڑی چلانے لگا۔

☆☆☆☆☆☆☆

ہہ۔۔ہیلو مکرم۔"ایک نسوانی روتی ہوئی آواز فون سے گونجی۔

کیا ہوا صوفیہ،رو کیوں رہی ہو کچھ ہوا ہے کیا؟"وہ فکرمندی سے اس سے پوچھ رہا تھا۔

وہ۔۔وہ مام کا ایکس۔۔ایکسیڈنٹ ہو گیا ہے پلیز جلدی آو۔"رونے کی وجہ اس کے الفاظ درمیان درمیان میں ٹوٹ رہے تھے۔

اچھا تم پریشان نہ ہو سب ٹھیک ہو جائے گا تم بتاؤ ابھی اس وقت کہا ہو۔"وہ اسے دلاسا دیتے ہوئے بولا۔

www.novelsclubb.com

میں ابھی ہاسپٹل میں ہوں۔ڈیو بھی ساتھ تھا ماما کے وہ بھی زخمی ہے بہت۔پلیز جلدی آو۔"

وہ مسلسل روئے جارہی تھی۔

اچھا ٹھیک ہے تم صبر کرو میں آتا ہوں۔"فون بند کرتا وہ شیری کو اٹھانے گیا۔وہ ہمیشہ کی طرح سو رہا تھا۔

شیری اٹھو جلدی کرو ہمیں نکلنا ہے۔"وہ اس کو ہلاتا اٹھانے کی کوشش کرنے لگا۔

اس نے مندی مندی سی آنکھیں کھولی۔اور مخمور آواز میں بولا۔

یار کدھر جانا ہے اس وقت پلیز سونے دے۔"کہتا واپس آنکھیں موند گیا۔

www.novelsclubb.com

شیری اٹھو پلیز جلدی میں ہوں نکلنا ہے فوراً۔"وہ اسے دوبارہ اٹھانے کی کوشش کرنے لگا۔مگر وہ ہلا تک نہیں۔

ٹھیک ہے مرو یہیں۔"اور کہتا فلیٹ سے باہر آگیا۔

ہسپتال پہنچ کر دیکھا وہ سامنے کاریڈور میں بیٹھی رو رہی تھی۔اس کو آتا دیکھ کر فوراً کھڑی ہوئی۔

مکرم وہ بہت زخمی ہیں ڈاکٹر کافی دیر سے باہر نہیں آئے۔مجھے ڈر لگ رہا ہے بہت۔"مکرم نے اس کا کاندھا ہلکے سے تھپکا۔

کچھ نہیں ہوتا ادھر دیکھو،رو نہیں بس دعا کرو سب ٹھیک ہو جائے گا۔"

مکرم میں کیا کروں،مجھے بہت ٹینشن ہو رہی ہے۔"

اچھا ادھر آؤ بیٹھو آرام سے۔ادھر دیکھو،کچھ نہیں ہوتا تم ہمت نہیں کرو گی تو ان کو کیسے سنبھالو گی ہاں۔رونا بند کرو اور دعا کرو۔"

www.novelsclubb.com

وہ اسے چپ کرواتے ہوئے بولا۔مگر وہ زار و قطار روئے جا رہی تھی۔کہ اسی پل ڈاکٹرز باہر نکلے۔وہ بھاگ کے ان کے پاس پہنچی۔مکرم بھی چل کے ڈاکٹر کے پاس آیا۔

ڈاکٹر کیسے ہیں دونوں پلیز مجھے بتائیں۔" وہ روتی ڈاکٹر سے پوچھ رہی تھی۔

دیکھیں ابھی ہم کچھ نہیں کہہ سکتے۔ان کی حالت کافی کریٹیکل ہے آپ دعا کریں باقی ہم پوری کوشش کریں گے۔" وہ نہ ہونے والا بھروسہ اسے تھماتے واپس چلے گئے۔

وہ سنتے ہی دوبارہ رونا شروع ہو گئی۔ مکرم اسے واپس بینچ پہ بٹھاتا چپ کروانے لگا۔ اسے اس کی نیلی آنکھوں سے نکلتا پانی اذیت دے رہا تھا۔ وہ مسلسل سڑوں سڑوں کیے جارہی تھی۔اور وہ بے بسی سے اسے دیکھے جارہا تھا۔ کہ اس مرتبہ ڈاکٹر پھر نکلے۔ مکرم نے یکدم اس کو دیکھا۔اسے اندازہ ہو گیا تھا۔وہ بھاگتی ہوئی ان کے پاس پہنچی۔

www.novelsclubb.com

وی آر سوری ہم نے پوری کوشش کی تھی مگر ہم کسی کو نہیں بچا سکے۔" کہا اور چلے گئے۔

جب کہ وہ سکتے میں آگئی۔ قبل از گرتی مکرم نے اسے تھاما اور بینچ تک لایا۔

اس کے آنسو اب جم سے گئے تھے۔تکلیف میں وہ تھی دکھ مکرم ہو رہا تھا۔وہ تسلی دینے کے علاوہ کچھ نہیں کر سکتا تھا۔

"بابا۔"

"کیا ہوا۔"

"بابا کو کال ملاؤ پلیز۔مجھے ان سے بات کرنی ہے۔"

وہ کسی کیفیت میں بولی۔

"اچھا ٹھیک ہے ملاتا ہوں۔"

www.novelsclubb.com

اس نے اس کا فون پکڑا اور اس کے بابا کو کال ملائی۔

یہ لو۔"دوسری طرف رنگ جا رہی تھی۔

بابا۔"وہ یہ کہہ کر دوبارہ رو دی۔

باباآپ پلیز یہاں آجائیں میں بہت اکیلی رہ گئی ہوں۔وہ دونوں مجھے چھوڑ کر چلے گئے۔میں بالکل تنہارہ گئی ہوں۔" وہ روتی ازیت میں دکھائی دے رہی تھی۔اور انھیں ایکسیڈنٹ کے متعلق بتارہی تھی۔

جی پلیز جلدی آئیں۔" کہتی فون بند کر گئی۔اور اٹھ کر آئی سی یو میں تیزی سے داخل ہوئی۔سامنے جولیا کا مردہ وجود پڑا تھا۔

وہ اس کے قریب جاتی اس کے پاس بیٹھی۔

مکرم بھی اندر داخل ہوا۔وہ اس حالت میں ہر گز بھی اسے اکیلا نہیں چھوڑ سکتا تھا۔

وہ ان کا ہاتھ تھامے ناجانے کونسی باتیں کر رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

رات کے آخری پہر جب اسحاق صاحب آئے تو اسے ان کے حوالے کر کے واپس فلیٹ میں آگیا۔وہ اسے بلکل بھی تنہا نہیں چھوڑنا چاہتا تھا۔مگر وہاں رہنا بھی اب مناسب نہیں لگتا تھا۔

کافی دیر نیند سے لڑتے لڑتے آخر کار تھک ہار کر سو گیا۔اگلے دن اس کی آنکھ دن کے چار بجے کھلی۔

اس نے اٹھتے ساتھ ہی صوفیہ کو کال ملانا چاہی مگر فون مسلسل بند آرہا تھا۔

ہمم تو چلی گئی وہ پاکستان۔" وہ سوچتا اٹھا اور کیچن میں آ کے اپنے لیے کافی بنانے لگا۔

شیری بھی کیچن میں داخل ہوا اس کے ہاتھ میں بہت سارے شاپرز تھے۔شاید مارکیٹ سے ہو کر آرہا تھا۔

اللہ خیر کرے نہ آج صوفیہ میڈم تشریف لائیں نہ تم جاگے اتنی دیر سے۔کیا ہوا بریک اپ تو نہیں ہو گیا تم دونوں کا۔" وہ شرارتی انداز میں اپنی ہی موج میں کہتا اس سے مخاطب ہوا۔مگر اس نے کوئی جواب نہ دیا۔

ارے بتا تو سہی ہوا کیا ہے۔" اس نے پھر پوچھنا چاہا۔

اس کی مدر اور بھائی کی ڈیتھ ہو گئی۔" اس نے ایک ہی رو میں جواب دیا۔

www.novelsclubb.com

کیا؟'شیری اب حیران دکھائی رہا تھا۔اسے ایک دم شرمندگی نے آن گھیرا۔کاش وہ کل چلا جاتا آج یہ ندامت تو نہ ہوتی۔

کہنے کیلئے اس نے لب کھولے مگر جب کوئی الفاظ نہ بن پائے تو شرمندہ ہوتا باہر آ گیا۔

جب کہ مکرم بھی بنائی گئی کافی بنا پیئے سینک میں گراتا اپنے روم میں چلا گیا۔

وہ کافی جسے وہ زندگی سمجھتا تھا اسے ٹھکرانا اسے گناہ لگتا تھا۔وہ اس گوری بلی کے دکھ میں بہا آیا تھا۔اس سے وہ کافی پی تک نہ گئی۔

یہ دن بھی آنے تھے اب مکرم رحمان پاشا کی زندگی میں۔

www.novelsclubb.com

☆☆☆☆☆☆☆

باہر گاڑی کا ہارن بجا تو اکراش بھاگتی باہر دروازے کو گئی۔ سامنے سے اسحاق صاحب اور ایک لڑکی گاڑی سے نکل رہے تھے۔ یقیناً صوفیہ وہی تھی اس نے اندازہ لگایا۔

اس کے چہرے سے نقاہت صاف جھلک رہی تھی۔ ابھی دو قدم ہی وہ چلی تھی کہ چکر آنے کی وجہ سے گرنے لگی تھی۔ اسحاق صاحب نے تیزی سے اسے تھاما۔

اکراش بھی بھاگتی اس تک پہنچی۔

اور ایک طرف سے تھامتے اسے اندر تک لائی۔ لاونج میں پڑے صوفے پر بٹھایا۔ سامنے والے کمرے سے بیگم اسحاق بھی نکل ائیں۔ اکراش کیچن میں بھاگی اور واپسی میں پانی کا گلاس ہاتھ میں لے کر آئی اور صوفیہ کے آگے کیا۔

صوفیہ نے تھوڑا سا پانی پی کر گلاس اس کو واپس کر دیا۔ بیگم اسحاق نے اس کی جانب دیکھا۔ انھیں دکھ ہوا اس کی حالت کو دیکھ کر۔ انھیں وہ دوسری اکراش لگی۔

اکراش بیٹا اس کو آپ آج اپنے ساتھ اپنے کمرے میں سلا دو۔ طبیعت خراب ہے اس کی کہیں مزید خراب نہ ہو جائے۔"

اسحاق صاحب نے اکراش سے کہا۔ وہ مثبت انداز میں سر ہلاتی اسے دونوں کندھوں سے تھامتی اپنے کمرے میں لے گئی۔

کھانا کھائیں گے آپ؟" بیگم اسحاق پوچھ رہی تھیں۔

نہیں ابھی کچھ دیر آرام کروں گا۔" کہتے وہ بھی کمرے کی جانب چل دیے۔

بیگم اسحاق سمجھ سکتی تھیں ان کا درد۔ فلحال ان کو اکیلے چھوڑ دینا ہی مناسب تھا۔

اکراش اسے آرام سے لاتی بیڈ پہ بٹھا گئی۔ صوفیہ شاید آرام کرنا چاہتی تھی وہ خود ہی لیٹ گئی۔ اکراش نے اس کے نیچے تکیے صحیح کیے اور اس کے اوپر کمبل اوڑھ دیا۔

اکراش ایک طرف سے خوش بھی تھی۔ اسے ایک عدد بہن مل گئی تھی۔ مگر بھائی کے معاملے میں وہ ابھی بھی اداس تھی۔ اسے دکھ تھا جولیا اور ڈیو کے مرنے کا۔

www.novelsclubb.com

اسے سلانے کے بعد وہ باہر لاؤنج میں اپنی امی کے پاس آگئی۔دونوں کے پاس بات کرنے کو کچھ نہ تھا۔اس دن کے بعد سے کسی میں کوئی خاص بات نہ ہوئی تھی۔

بیٹا۔" بیگم اسحاق نے بات بڑھانا چاہی۔

وہ بہن ہے اب تمہاری اس کا خیال خود سے بھی زیادہ رکھنا۔ابھی وہ جن حالات سے گزر رہی ہے وہ بہت ہی کٹھن ہیں۔ تمہیں اسے اس سب میں سے نکلنے میں مدد کرنا ہو گی۔" وہ اسے سمجھا رہی تھیں۔

میں کیا اسے اپنے ساتھ یونی لے جایا کروں؟" اس نے مشورہ دیا۔

ہاں یہ صحیح ہے اس کا دماغ بھی فریش ہو جائے گا۔مگر تم اس سے پوچھ لینا پہلے۔اور کچھ دن آرام کرنے دو پھر دیکھ لینا۔"

جی بہتر۔" اس نے آہستہ سے جواب دیا۔

www.novelsclubb.com

زندگی اک تسلسل ہے

زخم پہ زخم کھانے کا

اذیتوں سے نمٹنے کا

گر کے پھر سنبھلنے کا

www.novelsclubb.com

خلاص۔

☆☆☆☆☆☆☆